الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **UmmeBelal**
Address :> **Karachi,Pakistan**
Subject :> **HARAM-HALAL**
Writer :> حبیب اللہ

Serial No :> **9440**
Fatwa No :>
Date :> **8/17/2010**
Email :>

Assalam u Alaikum,

My husband expects that I should take medication so that I can breastfeed him 4-5 times in a day.When I was expecting my child,he would also intake my milk.Please send me information regarding this matter so that I can show it to him as he insists that it is Halal to do so.He also wants me to breastfeed my five year old son.He's been living separately since 5 years and he is saying that he will only come back if I breastfeed him.He has kept this condition for his return.Earlier,when my son was born he would have my milk and then it dried up.After which my son was unable to have my milk.Then my husband said that my figure had become terrible since my milk had dried up.Now,he wants me to breastfeed him as well as our five year old son.Please guide me regarding this matter.Please send me something in written according to the Quran and Sunnah,so that I can show it to him.

السلام علیکم

میرا خاوند تقاضہ کرتا ہے مجھے دوائی استعمال کرنی چاہیئے تاکہ میں اسے ایک دن میں ۴، ۵ مرتبہ اپنا دودھ پلا سکوں۔ جب میں بچہ کی امید سے تھی وہ اسوقت بھی میرا دودھ پیتا تھا۔ براہ کرم مجھے اس مسئلہ کے حوالہ سے رہنمائی فراہم کریں تاکہ میں اُسے دکھا سکوں کیونکہ وہ اس بات پر مصر ہے کہ ایسا کرنا حلال ہے۔ وہ مجھ سے یہ بھی چاہتا ہے کہ میں اپنے پانچ سالہ بچہ کو دودھ پلاؤں۔ وہ (خاوند) پانچ سال سے علیحدہ رہ رہا ہے اور وہ کہہ رہا ہے کہ وہ صرف اس صورت میں واپس آئے گا کہ میں اسے دودھ پلاؤں، اُس نے اپنی واپسی کیلیے یہ شرط لگا رکھی ہے۔ شروع میں جب میرا بچہ پیدا ہوا تو یہ بھی میرا دودھ پیتا تھا۔ جس کے بعد میرا بچہ میرا دودھ پینے کے قابل نہ رہا تو میرے خاوند نے کہا کہ میری شکل خوفناک بن گئی ہے جب سے میرا دودھ خشک ہوا۔ اب وہ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں اسے اور اپنے سالہ بچے کو دودھ پلاؤں۔ براہ کرم اس مسئلہ میں میری رہنمائی فرمائیں۔ برائے مہربانی مجھے قرآن و سنت کے مطابق تحریری شکل میں کوئی چیز بھیجیں تاکہ میں اسے دکھا سکوں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح ہو کہ رضاعت کا تعلق بچّے کے ولادت کے بعد سے اس کی عمر اڑھائی سال ہونے تک ہے۔ اس مدّت کے بعد کسی کیلئے عورت کا دودھ پینا جائز نہیں بلکہ ناجائز و حرام ہے۔ اسلئے سائلہ پر لازم ہے کہ وہ اپنے مذکورہ بچّے اور شوہر کو دودھ پلانے سے مکمل طور پر احتراز کرے۔

اسیطرح سائلہ کے شوہر کا اپنی بیوی سے مذکورہ مطالبہ اور اسپر سائلہ کا عمل کرنا ہر دو امور بھی ناجائز ہیں۔ اس مطالبہ میں سائلہ پر اپنے شوہر کی اطاعت بھی لازم نہیں۔ اس پر لازم ہے کہ وہ اس ناجائز مطالبہ سے احتراز کرے

اور اپنا گھر بسانے کی فکر کرے، اور اس طرح کے غیر شرعی مطالبات سے مکمل طور پر احتراز کرے ورنہ سائلہ اس کے اور اپنے خاندان کے بڑوں کو بتا کر بھی اس کی اصلاح کرواسکتی ہے۔

کما قال اللہ تعالیٰ: وحملہ وفصالہ ثلثون شھرا (الآیۃ)

(سورۃ الاحقاف آیت ۱۵)

وعن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحرم من الرضاع الا ما فتق الامعاء فی الثدی وکان قبل الفطام۔

رواہ الترمذی (مشکوۃ ص ۲۷۳)

وفی الھدایۃ: ثم مدۃ الرضاع ثلثون شھرا عند ابی حنیفۃ رحمہ اللہ (الی قولہ) واذا مضت مدۃ الرضاع لم یتعلق بالرضاع تحریم لقولہ علیہ السلام لا رضاع بعد الفصال ولان الحرمۃ باعتبار النشو وذلک فی المدۃ اذ الکبیر لا یتربی بہ الخ (۲/۲۰ ص ۳۵۰)

وعن النواس بن سمعان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق۔ رواہ فی شرح السنۃ (مشکوۃ ص ۳۲۱)

وفی الدر: (ولم یبح الارضاع بعد مدتہ) لانہ جزء آدمی والانتفاع بہ لغیر ضرورۃ حرام علی الصحیح شرح الوھبانیۃ الخ (ص ۲۱۱/۳۲۰) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۸ / صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳ / ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳ / ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

دار الافتاء
۹۲۲۰
۱۴۳۲/۳/۱۱

الار ...

13/2/11